سوال

(607)اب وہ صرف لڑکی کا حق ہوگا یا بھائی کا بھی ہوگا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنی بیٹی وداماد کو ترکہ میں صورت میں کچھ زمین دے کرراضی کیا تھا۔ دونوں بیٹی داماد دکھا رہے تھے۔ لیکن دینے والا انتقال کرگیا۔ اس وقت لڑکے کے بھائی نے وہی زمین اس کے ہاتھ سے چھین لی۔ اب وہ صرف لڑکی کا حق ہوگا یا بھائی کا بھی ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ باپ نے لڑکی اراضی ہبہ کردی تھی۔ اورقبضہ بھی کرادیا۔ اس لئے وہ لڑکی کی ملکیت ہوگئی۔ اوراگر محض فائدہ اٹھانے کودی تھی۔ اورہبہ نہیں کی توباپ کے سارے ترکہ میں داخل ہوکر تقسیم ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص565

محدث فتویٰ